جنگلوں کے سائنٹفک مینجمنٹ میں اتر پردیش سرفہرست

قومی ورکشاپ سے ریاستی وزیر جنگلات و ماحولیات ڈاکٹر ارون کمار سکسینہ کا خطاب

لکھنؤ (ایس این بی)

جنگلات کا پرویشن کی قیادت میں ’بزنس بیائڈ لاگس اینڈ ڈائیورسیفکیشن اینڈ اینو ویشنس فار یو‘ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس میں بطور مہمان خصوصی وزیر مملکت برائے جنگلات و ماحولیات (آزاد چارج) ڈاکٹر ارون کمار سکسینہ کے ساتھ ہی ایڈیشنل چیف سکریٹری ماحولیات، جنگلات و تبدیلی آب و ہوا منوج سنگھ نے حصہ لیا۔ قومی ورکشاپ کو خطاب کرتے ہوئے وزیر جنگلات نے کہا کہ جنگلوں کے سائنٹفک مینجمنٹ میں اتر پردیش سرفہرست ریاست ہے۔ انھوں نے اس سال جنگلات کا پرویشن کے ذریعہ اپنے قیام کی گولڈن جبلی منائے جانے کیلئے جنگلات کا پرویشن کو مبارکباد دی۔

ڈاکٹر سکسینہ نے ریورٹ ٹرینگ پروجیکٹ کو اتر پردیش جنگلات کا پرویشن کے ذریعہ شروع کرنے سے قبل اس کی سبھی رسوم و مکمل کرتے ہوئے اس کام کو تربیتی بنیاد پر کیے جانے پر زور دیا۔ جنگلات تحفظ کے شعبہ میں ایکو سیاحت کے تعاون پر بھی ان کے ذریعہ تبادلہ خیال کیا گیا اور دیگر جنرل شعبوں کی فروغ دیے جانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انھوں نے اتر پردیش جنگلات کا پرویشن کے ذریعہ درختوں کی کٹائی سے ہٹ کر تنیدو پتہ، جڑی بوٹی، بانس و دیگر پیداواروں کی قیمت میں اضافہ کرائے جانے کے امکانات، مطالعہ کیلئے مدھیہ پردیش و چھتیس گڑھ میں چلے والی چھوٹی جنگلات پیداواروں کے پروسیسنگ عمل کا بھی جنگلات کا پرویشن کے ذریعہ مطالعہ کرنے برائے جنگلات کرشن پال ملک نے اتر پردیش جنگلات کا پرویشن کے قیام، اس کے مقصد وغیرہ پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ جنگلات کا پرویشن کیلئے تنوع اور اختراع کے موضوع پر ایک روزہ ورکشاپ انعقاد کنندگان کی دور بینی اور جنگلات کا پرویشن کو چوٹی تک لے جانے کی خواہش کو ظاہر کرتا ہے۔ ایڈیشنل چیف سکریٹری منوج سنگھ نے کہا کہ ریزرو شعبوں میں کمرشیل استعمال ممنوع ہونے کے سبب جنگلات کا پرویشن کو آلائے ہونے والے درختوں کی تعداد میں کمی آئی ہے۔ اس تناظر میں جنگلات کا پرویشن کو مسلسل سرگرم عمل و خوفیل بنے رہنے کیلئے درخت گرنے کی اختراعات کی جانب توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کسانوں کیلئے کاربن کریڈٹ حصولیابی کی سمت میں بھی کام کیے جانے کی ضرورت پر زور دیا۔ پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ سدھیر کمار شرما، پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ و انکلا ڈائف نجے شریواستو، پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ و مینیجنگ ڈائریکٹر جنگلات کار پوریشن انوپم گپتا سمیت دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

1510 کروڑ سے تعمیر ہوگی بین الاقوامی فلم سٹی

بیو پروجیکٹ ایل ایل پی اور ایڈا کے درمیان فلم سٹی کے سلسلے میں ایگریمنٹ

لکھنؤ/نوئیڈا (ایس این بی) ممبئی کی فلم سٹی کی طرح یوپی میں بھی 1510 کروڑ کے سرمایہ کاری سے بین الاقوامی فلم سٹی بنے گی۔ اس کو لے کر جمعرات کو نوئیڈا میں فلم سٹی کی تعمیر کرانے والی یوپی کیپور اور آشیش بھوٹانی کی کمپنی بیو پروجیکٹ ایل ایل پی اور ایڈا کے درمیان کنسیشن ایگریمنٹ پر دستخط کیا گیا۔ یمنا ایکسپریس وے صنعتی ترقیاتی اتھارٹی علاقہ کے تحت نوئیڈا کے سیکٹر 21 میں بنے والی فلم سٹی 8 کیمپس پوری طرح بن کر تیار ہوگی جبکہ پہلے مرحلہ میں تین سال کے اندر یہاں فلموں سے متعلق سہولیات اور فلم اسٹی ٹیوٹ بن کر تیار ہو جائے گا۔ اس پورے پروجیکٹ پر 1510 کروڑ روپے کا خرچ کیا جائے گا۔ کنسیشن ایگریمنٹ اتھارٹی کے چیف کارگزار افسر (سی ای او) ارون ویر سنگھ اور بونی کپور کے درمیان معاہدہ ہوا۔ اس دوران اوشیش چیف کارگزار افسر شروتی اور آشیش بھوٹانی بھی موجود رہے۔ ییڈا کے سی ای او ارون ویر سنگھ نے بتایا کہ فلم سٹی کا پورا پروجیکٹ کو 8 برس یا 2920 دن میں مکمل کیا جائے گا۔ وہیں فلم سہولیات اور فلم اسٹی ٹیوٹ کیلئے 3 برس یا 1095 دنوں کا نشانہ مقرر کیا گیا ہے۔ پہلے دو برس میں فلم سٹی کی تعمیر میں 50 کروڑ خرچ ہوں گے تو تیسرے برس 75 کروڑ خرچ ہوں گے۔ وہیں چوتھے سے 8 برس سال کے درمیان اس پر 100 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ انھوں نے بتایا کہ اسٹیڈیو بیک الاٹس اور سٹیٹس سمیت فلم کیمپس پر 832.91 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے جبکہ باقی پر 373.93 کروڑ روپے، سروس ایڈیو ڈیش پر 315.07 کروڑ روپے، آفس پر 109.60 کروڑ روپے اور انفراسٹرکچر پر 76.44 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ جہاں تک زمین کی بات ہے تو 230 ایکڑ میں فلم سٹی کی تعمیر کی جائے گی۔

مختصر خبریں

ملازمین کے پرموشن پر نائب وزیر اعلیٰ نے دیا جانچ کا حکم

لکھنؤ (ایس این بی) کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی میں ایڈہاک ملازمین کو پرموشن دینے کے معاملے میں افسران پھنس سکتے ہیں۔ افسروں نے ضابطوں کو درکنار کر کے 3 ایڈہاک ملازمین کا پرموشن کیا ہے۔ اس معاملے میں کی گئی شکایت کو حکومت نے سنجیدگی سے لیتے ہوئے جانچ کر کے پوری رپورٹ طلب کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایڈہاک ملازمین کے ڈیموشن کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس سے کے جی ایم یو میں افراتفری مچ گئی ہے۔ کے جی ایم یو کے علاحدہ علاحدہ شعبوں میں تعینات 5 ملازمین کا پرموشن کیا گیا تھا۔ ان میں فارما کولوجی، کارڈیالوجی، تھوریک سرجری، پرسنل ڈپٹ دفتر اور وائس چانسلر دفتر میں یہ ملازمین تعینات ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ان میں سے 2 ملازمین کا پرموشن ضابطے کے تحت جاری کر کے کورٹ کے حکم کا حوالہ دیا۔ خط میں کہا گیا ہے کہ جسٹرار اور مالیات افسر کے حکم پر تنخواہ کا تعین کیا جائے گا۔

پاور کارپوریشن میں بڑی تعداد میں تبادلے

لکھنؤ (ایس این بی) پاور کارپوریشن میں آج جمعرات کو ایگزیکٹیو انجینئروں کے بڑے پیمانہ پر تبادلے کیے گئے ہیں۔ تبادلہ کیے گئے 122 انجینئروں میں بھی ایگزیکٹیو انجینئر سطح کے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ابھی اسسٹنٹ اور جونیئر انجینئروں کے تبادلوں کی لسٹ کو بھی کارپوریشن نے حتمی شکل دے دیا ہے۔ اس کے آئندہ ایک دو روز میں جاری ہونے کا امکان ہے۔ پاور کارپوریشن کے ذریعہ جاری کیے گئے تبادلہ حکم میں سب سے زیادہ تقریباً 35 ایگزیکٹیو انجینئر و ڈسٹرکٹ چل تقسیم کار پوریشن کے ہیں، جبکہ سب سے کم کارپوریشن ہیڈ کوارٹر کے ساتھ ایگزیکٹیو انجینئر ہیں۔ اس کے علاوہ پورا نچل بجلی تقسیم کار پوریشن، مدھیانچل بجلی تقسیم کار پوریشن اور کیمکو کے ہیں۔ تبادلے کیے گئے سبھی ایگزیکٹیو انجینئرز کی فوری اثر سے عہدہ سنبھالنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

اردو اکادمی اردو کوچنگ اسکول میں نئے داخلوں کیلئے درخواستیں مطلوب

لکھنؤ (پریس ریلیز) اردو اکادمی کے دفتر واقع وبھوتی کھنڈ گومتی نگر اردو کوچنگ اسکول میں برائے داخلہ درخواستیں مطلوب ہیں۔ اس کوچنگ اسکول میں اردو لکھنے پڑھنے کے خواہشمند طلبا، کو اردو کی ابتدائی تعلیم مفت دی جاتی ہے۔ تعلیمی مدت ایک سال ہے اور روزانہ (تعطیل کے دنوں کے علاوہ) ایک گھنٹہ اردو پڑھائی جاتی ہے۔ اسکول کا وقت شام 5.30 بجے سے 6.30 بجے تک ہوگا۔ امتحان میں کامیاب ہونے والے طلبا و طالبات کو سرٹیفکیٹ بھی دیے جائیں گے۔ داخلہ کیلئے مقررہ فارم اکادمی کے دفتر سے یا ٹیچر حاصل کیے جا سکتے ہیں اور فارم مع ٹیچر کرنے کی آخری تاریخ 10 جولائی ہے۔ امیدوار کی عمر 18 سال سے کم نہ ہو۔ تعلیمی سیشن جولائی 2024 تا جون 2025 کیلئے داخلے ہوں گے۔ یہ اطلاع اکادمی کے سکریٹری ایس ایم عادل حسن نے دی ہے۔

اکبر نگر کے 400 بے گھر لوگوں کے راشن کارڈ کا ہوا سروے

بسنت کنج یوجنا کے آس پاس کی دکانوں میں الاٹ ہوں گے کارڈ

لکھنؤ (ایس این بی)

اکبر نگر سے بے گھر ہو کر وزیر اعظم رہائش اسکیم میں گھر کا کارڈ ہولڈروں کو راشن ملنے میں کوئی مسئلہ نہ ہو، اس کیلئے ان کے کارڈوں کو بسنت کنج یوجنا کے پاس کی دکانوں میں منتقل کیے جانے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ ضلع سپلائی افسر وجے پرتاپ سنگھ نے بتایا کہ کنشور ضلع مجسٹریٹ کی ہدایت پر کیمپ لگا کر 400 راشن کارڈ ہولڈروں کا سروے کر لیا گیا ہے اور باقی کا کام اب بھی جاری ہے۔ 8 جولائی کو راشن کارڈوں کی منتقلی کا کام آن لائن کیا جانا ہے، اسی دن سے کارڈوں کو منتقل کیا جائے۔

8 جولائی کو سرور کھلتے ہی منتقل ہوں گے کارڈ

ضلع سپلائی افسر نے موقع پر حاصل کی سروے کی پیش رفت رپورٹ

اکبر نگر کے لوگوں کے بسنت کنج یوجنا میں منتقل ہونے کے بعد کارڈ ہولڈروں نے سرکاری سستے غلے کی دکانوں سے راشن لینے کیلئے اتنی دور آنے کا مسئلہ رکھا تھا۔ جون ماہ کی تقسیم 8 جون سے شروع ہوگئی تھی، اس سے پہلے جن لوگوں نے راشن لے لیا تھا ان کو تو مل گیا لیکن جو لوگ نہیں لے پائے تھے ان کو راشن لینے کیلئے اکبر نگر کے آس پاس کی ان دکانوں پر آنا پڑا جہاں ان کا کارڈ الاٹ ہے۔ حالانکہ سرکار کی پونجیٹی اسکیم کے تحت کوئی بھی کارڈ ہولڈر کسی بھی دکان پر جا کر اپنا انگوٹھا لگا کر راشن حاصل کر سکتا ہے لیکن دکانوں پر محدود اناج ہونے کے سبب عام طور پر دکاندار پہلے اپنی کارڈ ہولڈروں کو اناج دیتے ہیں جن کا کارڈ ان کی دکانوں پر ہوتا ہے کیونکہ کوٹے دار یونین کے صدر اشوک مہروترا مسلسل مطالبہ کرتے آئے ہیں کہ پرنسپلٹی کے راشن کارڈوں کو دیکھتے ہوئے ہر ماہ کی اٹھان کے دوران اضافی غذائی اجناس دیا جائے لیکن ابھی تک ایسا نہیں ہو سکا ہے۔ اکبر نگر کے لوگوں کو راشن لینے کیلئے اتنی دور نہ آنا پڑے اس کیلئے ان کے کارڈوں کو آس پاس کی دکانوں میں منتقل کرنے کیلئے سروے شروع ہو گیا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ کارڈوں کی تعداد کافی زیادہ ہے اس لیے غذائی اجناس کا بحران دکانوں پر نہ پیدا ہو اس لیے ایسا کیا جا رہا ہے۔ اکبر نگر سے منتقل ہو کر بسنت کنج یوجنا میں آئیں مجاز گرہستی خاتون کارڈ ہولڈروں نے بتایا کہ سروے 2 دن قبل شروع ہوا ہے۔ جو لوگ اس ماہ کا راشن نہیں لے پائے ہیں انھوں نے یہاں کی دکانوں سے راشن لینے کی کوشش کی تو کوٹے داروں نے غذائی اجناس ختم ہو جانے کی بات کہہ کر واپس کر دیا۔

کینسر انسٹی ٹیوٹ کو ٹاٹا کی طرز پر فروغ دیا جائے گا

گورنگ باڈی کی میٹنگ میں تجویز کو منظوری، 309 کروڑ کا بجٹ پاس

لکھنؤ (ایس این بی) چک گنجریا واقع کلیان سنگھ کینسر سپر اسپیشلٹی انسٹی ٹیوٹ کو ممبئی کے ٹاٹا میموریل ہاسپٹل کی طرز پر فروغ دیا جائے گا۔ اس کی مشن تیز کر دی گئی ہے۔ آج جمعرات کو انسٹی ٹیوٹ کی گورننگ باڈی کی میٹنگ میں تجویز کی منظوری دی گئی ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ انسٹی ٹیوٹ میں غریبوں کو پہلے کی طرح علاج ملتا رہے گا۔ سرکاری اسکیموں کا فائدہ بھی ملے گا۔ اس سے کسی بھی غریب مریض کا علاج متاثر نہیں ہوگا۔

انسٹی ٹیوٹ کی 11 ویں گورننگ باڈی کی میٹنگ چیف سیکریٹری درگا شنکر مشرا کی صدارت میں ہوئی۔ اس میں محکمہ طبی تعلیم کے پرنسپل سکریٹری پارتھ سارتھی سین شرما، انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر آر کے دیھمان، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر دیا گنیش شکلا سمیت دیگر افسران موجود رہے۔ کینسر مریضوں کو بہتر اور جدید علاج مہیا کرانے کی سمت میں انسٹی ٹیوٹ کو ٹاٹا ماڈل پر فروغ دیا جا رہا ہے۔ ٹاٹا میں ریونیو شیئرنگ ماڈل نافذ ہے۔ اس کے تحت فیس کے ساتھ اوپی ڈی، بھرتی، جانچ وغیرہ خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ اس میں رجسٹریشن کرانے والے مریضوں سے ہونے والی آمدنی کا کچھ حصہ ڈاکٹروں کو فراہم کیا جائے گا۔ باقی انسٹی ٹیوٹ کے اکاؤنٹ میں جائے گا جس سے انسٹی ٹیوٹ کو فروغ دینے میں مدد ملے گی۔

انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر آر کے دیھمان کو ممبئی کے ٹاٹا میموریل انسٹی ٹیوٹ کو مطابق عام مریضوں کیلئے او پی ڈی، بھرتی، جانچ وغیرہ کا نظام پہلے کی طرح چلتا رہے گا، اس میں کسی بھی طرح کا ردو بدل نہیں کیا جائے گا۔ سی ایم وی ایم فنڈ، آیوشمان، پنڈت دین دیال اپادھیائے اسکیم وغیرہ کا فائدہ مریضوں کو ملتا رہے گا۔ جانچ و علاج کی فیس بھی جنرل رہے گی۔ ڈائریکٹر نے بتایا کہ انسٹی ٹیوٹ میں سہولیات بڑھانے کیلئے 309 کروڑ روپے کا بجٹ بھی پاس کیا گیا ہے۔ اس سے انسٹی ٹیوٹ میں مریضوں و تیمارداروں کیلئے سہولیات فروغ دی جائیں گی۔ ڈاکٹروں و ملازمین کیلئے وسائل بھی بڑھائے جائیں گے۔ جلد از جلد ڈاکٹروں کی تقرری پوری کرنے کیلئے بھی کیا گیا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ 4 شعبوں میں علاج کے ساتھ تعلیم بھی ہوگی۔ ڈی ایم این اسٹھیبیا، ایم سی ایچ ان نیورو آنکولوجی سرجری، ایم ڈی این ریڈی ایشن آنکولوجی فزکسٹ زن میڈیسن شعبوں میں پی ڈی سی سی کورس چلایا جائے گا۔ کورس چلانے کی منظوری کیلئے جلد ہی نیشنل میڈیکل کمیشن (این ایم سی) کو تجویز ارسال کی جائے گی۔ منظوری ملنے کے بعد داخلے کا عمل شروع کیا جائے گا۔ انھوں نے بتایا کہ انسٹی ٹیوٹ کے کئی شعبوں میں پی ڈی سی اور پی ڈی ایف کورس چل رہے ہیں۔

ٹھگ بقائی باپ-بیٹوں کے خلاف چارج شیٹ داخل، جیل جانا طے!

مولانا حسنین بقائی، اس کے باپ اور بھائی نے ایک تاجر سے ٹھگے تھے 14 لاکھ روپئے

لکھنؤ (منصور علی/ایس این بی) خودکواس وقت کے وزیر داخلہ ارجا تھا سنگھ کا خاص اور او ایس ڈی بتا کر چٹکیوں میں کام کرانے کا دعویٰ کرنے والے مولانا حسنین بقائی، ان کے باپ ولی اللہ بقائی اور چھوٹے بھائی حسان بقائی کے خلاف پولیس نے سخت رویہ اختیار کیا ہے۔ کچھ عرصہ قبل تیوں ملزمان نے تاجر افروز حمید عثمانی ’’منا بھائی‘‘ کو سبز باغ دکھا کر 14 لاکھ روپے غصب کر لیے تھے۔ مہانگر پولیس اس معاملے کی جانچ کر رہی تھی اور حال ہی میں تیوں ملزمان کے خلاف کورٹ میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ماہرین قانون کا کہنا ہے کہ چارج شیٹ داخل ہونے کے بعد جلد ہی کورٹ تیوں ملزمان کی گرفتاری کا حکم جاری کر سکتا ہے۔ چارج شیٹ کے مطابق نامزد ملزمان سید حسنین بقائی، والد سید ولی اللہ بقائی اور بھائی حسان بقائی کے خلاف 420، 506، 34 تعزیرات ہند کا جرم ثابت ہوتا ہے۔ اب کورٹ میں تیوں کے خلاف ثبوت کی جانچ ہوگی۔

بقائی پر دہلی و بنگلورو میں درج ہیں کروڑوں کی ٹھگی کے مقدمے:

مولانا حسنین بقائی پر دہلی اور بنگلورو میں کروڑوں کی ٹھگی کے بھی الزامات ہیں۔ وہ دونوں معاملوں میں 4 مہینے میں جیل میں رہ چکا ہے۔ لکھنؤ میں ہوئے اس گوگھ دھندے میں مولانا بقائی کے ساتھ ان کے 70 سالہ والد مولانا ولی اللہ بقائی اور چھوٹا بھائی مولانا حسان بقائی کے خلاف تعزیرات ہندی دفعہ 420، 504، 506 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔

ہوا تھا مقدمہ:

پہلے پولیس اس بائی پروفائل کیس کی رپورٹ درج کرنے میں آنا کانی کر رہی تھی لیکن جب متاثرہ افروز حمید عثمانی ’’منا بھائی‘‘ نے رپورٹ لکھانے کیلئے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا تو لکھنؤ کے اشیش اے سی پی جی آئی کے ذریعہ مہانگر پولیس نے مولانا حسنین بقائی، اس کے والد مولانا ولی اللہ بقائی اور چھوٹے بھائی مولانا حسان بقائی کے خلاف تعزیرات ہندی دفعہ 420، 504، 506 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔

چٹکیوں میں کام کرانے کا دلایا تھا یقین:

نیو حیدرآباد واقع رین بسیرا اپارٹمنٹ ساکن افروز حمید عثمانی نے بتایا کہ مولانا سید حسنین بقائی، ان کے والد مولانا ولی اللہ بقائی اور چھوٹے بھائی مولانا حسان بقائی نے یہ یقین دلایا کہ وہ اس وقت کے وزیر داخلہ (موجودہ وزیر دفاع) راجناتھ سنگھ کا او ایس ڈی ہے اور یہ یقین دلایا گیا کہ وہ راجناتھ سنگھ سے کہہ کر ان کا کام چٹکیوں میں کروا دے گا۔ مسٹر عثمانی نے بتایا کہ وہ مخالفین کے جھانسے میں آ کر اپنے کاموں کیلئے مولانا حسنین بقائی کو 14 لاکھ روپے دے دیے۔ انھوں نے بتایا کہ یہ رقم جمال ساکن کسان نرسری ملیح آباد اور جبران صفوی ساکن صفی پور انا کا اور محمد عمران مسعود احمد خان ساکن گھمو ہر کالونی لکھنؤ کی موجودگی میں دیے تھے۔ 14 لاکھ روپئے لینے کے بعد مولانا بقائی اور اس کے والد نہ کوئی کام کرانے لگے اور ان کا کام بھی نہیں کرایا۔ مسٹر عثمانی نے الزام ہے کہ پیسہ واپس مانگنے پر کشش گالیاں اور جان سے مارنے کی دھمکیاں دینے لگے۔

پولیس کررہی ہے گرفتاری کی تیاری:

رپورٹ درج ہونے کے بعد تیوں کچھ دنوں تک گھر چھوڑ کر فرار رہے لیکن بعد میں یہ بھی صفی پور میں اپنی آبائی رہائش گاہ میں رہ رہے ہیں۔ یہی نہیں پولیس سے بے خوف مولانا حسنین بقائی کئی مرتبہ یہاں لکھنؤ اپنے استاد ایک شیعہ مولانا سے ملنے آیا اور ان کے ساتھ ایک پروگرام میں کشمیر بھی گیا۔ چارج شیٹ داخل ہونے کے بعد پولیس تیوں ملزمان کی گرفتاری کی تیاری کر رہی ہے۔

پری پیڈ کنکشن کے الرٹ میسیج پر 10 اور ری کنکشن وڈس کنکشن پر 50 روپئے وصول کرنے کے معاملے میں ریگولیٹری کمیشن سنجیدہ

لکھنؤ (ایس این بی)

پاور کارپوریشن کے ذریعہ خفیہ طریقے سے اسمارٹ پری پیڈ میٹر کنکشن کاٹنے کے الرٹ میسیج پر فی میسیج 10 روپئے اور ڈس کنکشن وری کنکشن پر 50 روپئے چارج کی تجویز دینے کا معاملہ آج جمعرات کو اتر پردیش بجلی ریگولیٹری کمیشن پہنچ گیا۔ بجلی صارفین کونسل کے ذریعہ کمیشن میں یہ مفاد عامہ تجویز داخل کرتے ہوئے اس غیر آئینی تجویز کی مخالفت درج کرتے ہوئے کمیشن کے سامنے یہ بھی تجویز رکھی کہ اسمارٹ پری پیڈ میٹر پر خرچ ہونے والے تقریباً 29619 کروڑ روپئے کا کوئی بھی بوجھ بجلی صارفین پر نہیں پڑے گا۔ اس سلسلے میں مرکزی حکومت پہلے ہی کمیشن کو حکم دے چکی ہے۔ ایسے میں کمیشن کو پاور کارپوریشن سے یہ بھی پوچھنا چاہئے کہ اس خوفیل اسکیم پر جو مرکزی حکومت کے ذریعہ دی گئی گرانٹ کے علاوہ خرچ ہوگا اس کا بندوبست کیسے ہوگا؟ معاملے کی سنجیدگی کو دیکھتے ہوئے کمیشن کے چیئرمین نے پورے معاملے میں صارفین کے ساتھ ناانصافی نہ ہونے کا یقین دلایا۔

ریگولیٹری کمیشن میں دائرت میں بجلی صارفین کے گھروں پر لازمی طور سے اسمارٹ پری پیڈ میٹر لگائے جانے کے بندوبست بھی سوالیہ نشان لگاتے ہوئے یہ تجویز داخل کی کہ جب بجلی ایکٹ 2003 کی دفعہ (5) 47 میں صارفین کیلئے متبادل کا نظام موجود ہے تو پھر لازمی طور سے سبھی کے گھروں میں اسمارٹ پری پیڈ میٹر لگائے جانے کی اسکیم کیوں بنائی جا رہی ہے؟ بجلی ریگولیٹری کمیشن ایک نیم عدالتی غیر آئینی تنظیم ہے۔ اس کا یہ اخلاقی فرض ہے کہ وہ بجلی کے جس رول کے تحت لازمی طور سے اسمارٹ پری پیڈ میٹر لگانے کی بات کر رہا ہے وہ غلط ہے کیونکہ پہلے ہی صارفین کونسل اس پورے معاملے میں بجلی ریگولیٹری کمیشن میں رٹ لگا چکا ہے۔ جس پر کمیشن نے پاور کارپوریشن سے جواب طلب کیا تھا اور فیصلہ آج بھی زیر خور ہے۔ ریاستی بجلی صارفین کونسل کے صدر داود حمیش کمار ورما نے کہا کہ پوری ریاست میں اسمارٹ پری پیڈ میٹر کے ٹنڈر عمل سے لے کر ہی ٹی پی اجازت تک اعلیٰ سطحی جانچ کرلی جائے تو متعدد بدعنوانیاں سامنے آئیں گی۔ سب سے بڑا معاملہ یہ ہے کہ جس تکنیک پر پورے پروجیکٹ کو آگے بڑھایا جا رہا ہے وہ تکنیک صرف ایک یا دو سال کی مہمان ہے۔ ایسے میں بجلی ریگولیٹری کمیشن کا یہ اخلاقی فرض ہے کہ وہ پاور کارپوریشن سے اس بات کی گارنٹی لے کہ 4 جی تکنیک ختم ہونے کے بعد 5 جی تکنیک پر ریاست میں لگنے والے سبھی اسمارٹ پری پیڈ میٹر لگیں گے اور بقیہ ایکٹ 2003 میں دیے گئے بندوبست کے تحت اسمارٹ پری پیڈ میٹر لازمی نہیں کیا جائے گا۔

کربلا دیانت الدولہ میں یادغم رفتگاں جاری

لکھنؤ (ایس این بی)

انجمن رضائے حسین کی جانب سے کربلا دیانت الدولہ میں ’یادغم رفتگاں‘ کے عنوان سے چل رہے پروگرام میں آج جمعرات کو مولانا تقی رضا نے مجلس کو خطاب کیا۔ اس موقع پر شاعر اہلبیت اعجاز زیدی نے اپنا کلام پیش کیا۔ مجلس کے بعد انجمن معصومیہ اصغر قدیم نے نوحہ خوانی و سینہ زنی کی۔ مجلسوں کا سلسلہ 6 جولائی تک جاری رہے گا جبکہ یکم و 3 جولائی کو محفل ہوگی۔ مجلسوں کو مولانا جعفر عباس مجتبیٰ زیدی، مولانا محمد عسکری، مولانا عباس ارشاد، مولانا رحمت حسین نقوی، مجمع عون رضوی (مرثیہ) اور آخری مجلس کو مولانا کلب جواد خطاب کریں گے۔ اسی دوران یکم جولائی کو مولانا مشہر زیدی اور 3 جولائی کو مولانا منصوب عباس محفل کو خطاب کریں گے۔

غازی پور میں متاثرہ کنبہ سے سپاوفد کی ملاقات

لکھنؤ (ایس این بی) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو کی ہدایت پر سپا کے ایک نمائندہ وفد غازی پور کی گمر پنچایت بنگلی پور کے وارڈ نمبر 2 کے متوفی نیرج کمار والد رمیش رام کے کنبہ سے ملاقات کر کے ان کو انصاف دلانے کا بھروسہ دلایا۔ متاثرہ کنبہ کے ساتھ نمائندہ وفد نے پولیس سپرنٹنڈنٹ غازی پور سے ملاقات کر کے فوری طور پر قتل میں شامل قصورواروں کو گرفتار کرنے اور متاثرہ کنبہ کے ساتھ انصاف کرنے کی بات کہی۔ نمائندہ وفد نے متوفی کے کنبوں کو حکومت کے ذریعہ 50 لاکھ روپے معاوضہ اور کنبہ کے ایک ممبر کو سرکاری نوکری دینے کا مطالبہ کیا۔ سپا کے چیف ترجمان راجندر چودھری نے بتایا کہ نمائندہ وفد میں مٹھائی لال بھارتی قومی صدر سماج وادی بابا صاحب امبیڈکر وادی، وریندر یادو ممبر اسمبلی جنگی پور، جگدیش کشواہا سابق ممبر پارلیمنٹ، بے کشن ساہو ممبر اسمبلی صدر، کاشی ناتھ یادو سابق ممبر کونسل، صفدر اللہ انصاری سابق ممبر اسمبلی، وجے یادو سابق ممبر کونسل، تریبنی رام سابق ممبر اسمبلی، ستیہ پرکاش سوگر قومی جنرل سکریٹری، منوشکھ جتندر بھارتی قومی سکریٹری، کو پال یادو ضلع صدر غازی پور، آلوک کمار وغیرہ لیڈر موجود تھے۔

تحقیقی کام کیلئے 26.575 روپے منظور

لکھنؤ (ایس این بی) اتر پردیش حکومت نے رواں مالی سال میں مویشیوں کی پیداوار اور انتظامی اعداد و شمار کے مطالعہ اور تحقیقی کام کے لیے 26.575 لاکھ روپے کی رقم کو منظوری دی ہے۔ محکمہ مویشی کی جانب سے اس سلسلے میں ایک سرکاری حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔ حکم نامے میں ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن اینڈ ڈیولپمنٹ، ایمبل سسٹمز ڈپارٹمنٹ کو ہدایت دی گئی ہے کہ منظور شدہ رقم کا خرچ دستیاب فنڈ کی حدود میں کیا جائے گا جبکہ کارروائی میں حکومت ہند کی طرف سے مقرر کردہ رہنما خطوط کی مکمل تعمیل کو یقینی بنایا جائے گا۔ یہ ڈائریکٹر کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ مرکزی اسپانسر شدہ اسکیموں کے سلسلے میں حکومت ہند کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ رہنمائی خطوط کی تعمیل کو یقینی بنائے۔

وزیر اعلیٰ یوگی نے کی صدر جمہوریہ کے خطبہ کی ستائش

لکھنؤ (ایس این بی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آج جمعرات کو صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں دیے گئے مشترکہ خطبہ کی ستائش کرتے ہوئے اسے ترقی یافتہ اور خودکفیل بھارت کی سمت میں بڑھتے ہوئے تمام بھارت کی خواہشات کی تکمیل کے عزائم کے مظہر ہونے کا بھروسہ ظاہر کیا اور دلایا۔ اس قابل تقلید خطبہ کیلئے وزیر اعلیٰ یوگی نے صدر جمہوریہ کو مبارکباد بھی دی۔ وزیر اعلیٰ یوگی نے ایکس پر لکھا کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے ذریعہ آج پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں دیا گیا مشترکہ خطبہ ’’وکست بھارت۔ آتم نربھر بھارت‘‘ کی سمت میں بڑھ چلے ’’نئے بھارت‘‘ کی خواہشات کی تکمیل کے عزائم سے بھرا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی دوٹری قیادت میں گزشتہ 10 برسوں میں این ڈی اے کی حکومت نے ترقی اور راحت کے منتر کے ساتھ ملک کے 140 کروڑ لوگوں کی زندگی میں نیا سویرا لانے کی کوشش کی ہے۔ صدر جمہوریہ کے قابل تقلید خطبہ کیلئے ان کا دلی خیر مقدم۔ قابل ذکر ہے کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے لوک سبھا انتخابات کے بعد پہلی مرتبہ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس کو خطاب کیا۔ اپنے خطبہ میں صدر جمہوریہ نے سب سے پہلے عام انتخابات کے کامیاب انعقاد کیلئے الیکشن کمیشن کو مبارکباد دی۔ دونوں ایوانوں کی مشترکہ میٹنگ کو خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے شمال مشرق میں ہوئے تشدد سے لڑتے ہوئے 1975 میں اس وقت کی ناگریں حکومت کے ذریعہ لگائی گئی ایمرجنسی سمیت کئی اہم ایشوز پر اپنی بات رکھی۔

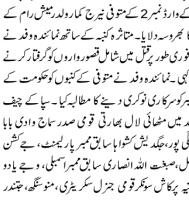

این ڈی اے حکومت نے ملک کے 140 کروڑ لوگوں کی زندگی میں نیا سویرا لانے کی کوشش کی: یوگی

جینرک دواؤں کے معیار میں کوئی کمی نہیں: ڈاکٹر سجیت

لکھنؤ (ایس این بی)

جینرک دواؤں کے معیار میں کوئی کمی نہیں ہے۔ تحقیق میں اس کا بازار مزید تیز ہو سکتا ہے۔ یہ بات جوبا ہیلتھ کیئر لمیٹڈ کے گروپ سی ای او ڈاکٹر سجیت پال نے یہاں پریس کانفرنس میں کہی۔ انھوں نے کہا کہ پورے شمالی ہندوستان میں اعلیٰ معیار والی جینرک دواؤں کا جس گرمجوشی کے ساتھ خیر مقدم کیا گیا ہے اور جس طرح سے اس کی ڈیمانڈ میں زبردست اضافہ ہوا ہے، اس نے ہمیں لکھنؤ شہر کے اس پاس وسیع پیمانے پر اپنی توسیع کرنے کا سنہرا موقع دیا ہے